Lesson 33. Al-Baqarah (Ayaat 253 - 260): Day 108 سُوْرَةُ البَقَرَة کی تفسیر

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	پیغمبر	بزرگی دی ہم نے	بعضے ان کے کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	باتیں کیں	اللہ نے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیا	بعضے ان کے کو	درجوں میں	اور دی ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	دلیلیں ظاہر

اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
اور قوت دی ہم نے اسکو	ساتھ جان	پاک کے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ لوگ کہ	پیچھے ان کے تھے

اور روح القدس سے اُن کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں

بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

مِّنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
پیچھے اس کے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں ظاہر	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس بعضے ان میں سے

آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو اُن میں سے بعض

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
وہ شخص ہے جو	ایمان لایا	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	اور لیکن

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے تم کو

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿٢٥٣﴾ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ

مِّنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	يَوۡمٌ	لَّا	بَيۡعٌ	فِيۡهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَّ	لَا شَفَاعَةٌ
پہلے اس سے	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	بیچنا	بیچ اس کے	اور نہ	دوستی	اور	نہ سفارش

کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔

وَالۡكٰفِرُوۡنَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ

وَالۡكٰفِرُوۡنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلۡحَىُّ	الۡقَيُّوۡمُ
اور کافر	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھامنے والا

اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔

لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

لَا	تَاۡخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوۡمٌ	لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الۡاَرۡضِ
نہیں	پکڑتی اس کو	اونگھ	اور	نہ	نیند	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بیچ زمین کے ہے

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔

مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

مَنۡ ذَا الَّذِىۡ	يَشۡفَعُ	عِنۡدَهٗۤ	اِلَّا	بِاِذۡنِهٖ	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	نزدیک اس کے	مگر	ساتھ اس کے حکم کے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے

کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وَمَا	خَلۡفَهُمۡ	وَلَا	يُحِيۡطُوۡنَ	بِشَىۡءٍ	مِّنۡ	عِلۡمِهٖۤ	اِلَّا	بِمَا شَآءَ
اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور نہیں	گھیرتے	ساتھ کسی چیز کے	سے	علم اس کے	مگر	ساتھ اس چیز کے کہ چاہے

اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔

وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ

وَسِعَ	كُرۡسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	وَلَا	يَـُٔوۡدُهٗ	حِفۡظُهُمَا	وَهُوَ
سما لیا ہے	کرسی اس کی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگہبانی ان دونوں کی	اور وہ ہے

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَآ	إِكْرَاهَ	فِي	الدِّينِ	قَد تَّبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ
بلند مرتبہ	بڑا	نہیں	زبردستی	بیچ	دین کے	تحقیق ظاہر ہوگیا ہے	راہ پانا	سے

بڑا عالی رُتبہ (اور) جلیل القدر ہے ﴿٢٥٥﴾ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی

الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الْغَيِّ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	ساتھ شیطان کے	اور ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	پکڑ رکھا اس نے

سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقَىٰ	لَا	انفِصَامَ	لَهَا	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اللَّهُ
کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿٢٥٦﴾ جو لوگ

وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ

وَلِيُّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُخْرِجُهُم	مِّنَ	الظُّلُمَاتِ	إِلَى	النُّورِ	وَالَّذِينَ
دوستدار ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اور جو لوگ کہ

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو

كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى

كَفَرُوا	أَوْلِيَاؤُهُمُ	الطَّاغُوتُ	يُخْرِجُونَهُم	مِّنَ	النُّورِ	إِلَى
کافر ہوئے	دوست ان کے	شیطان ہیں	نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی	طرف

کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے

الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ أَلَمْ تَرَ

الظُّلُمَاتِ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	أَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	کیا نہیں دیکھا تو نے

جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا

إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرٰهِمَ فِي رَبِّهِۦٓ أَنْ آتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ إِذْ قَالَ

إِلَى	الَّذِي	حَآجَّ	إِبْرٰهِمَ	فِي	رَبِّهِۦٓ	أَنْ	آتٰهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	إِذْ	قَالَ
طرف	اس شخص کی کہ	جھگڑا	ابراہیم سے	بیچ	اسکے پروردگار کے	کہ	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا

إِبْرٰهِمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۙ قَالَ أَنَا أُحْيِۦ وَأُمِيتُ ۖ قَالَ

إِبْرٰهِمُ	رَبِّيَ	الَّذِي	يُحْيِۦ	وَيُمِيتُ	قَالَ	أَنَا	أُحْيِۦ	وَأُمِيتُ	قَالَ
ابراہیم نے	پروردگار میرا	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں	کہا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔

إِبْرٰهِمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ

إِبْرٰهِمُ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	يَأْتِي	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَأْتِ	بِهَا	مِنَ
ابراہیم نے	پس بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس لے آ تو	اس کو	سے

ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿٢٥٨﴾

الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِي	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِينَ
مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو

(یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٢٥٨﴾

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ

أَوْ	كَالَّذِي	مَرَّ	عَلَىٰ	قَرْيَةٍ	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ	عُرُوشِهَا	قَالَ	أَنَّىٰ
یا	مانند اس شخص کے کہ	گزرا	اوپر	ایک گاؤں کے	اور	وہ	گرا ہوا تھا	اوپر	چھتوں اپنی کے	کہا	کیوں کر

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے

يُحْيِۦ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ

يُحْيِۦ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَأَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهُ	قَالَ
زندہ کریگا	اس کو	اللہ	پیچھے	موت اسکی کے	پس مار ڈالا اسکو	اللہ نے	سو	برس	پھر	زندہ اٹھایا اسکو	کہا

باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا۔ اور پوچھا

كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ
کتنی	دیر رہا تو	کہا	رہا میں	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	کہا	بلکہ	رہا تو	سو

تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو

عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَانْظُرْ	اِلٰى
برس	پس دیکھ	طرف	کھانے اپنے کے	اور پینے اپنے کے	کہ نہیں	سڑا	اور دیکھ	طرف

برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے)

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ
گدھے اپنے کے	اور تا کہ کریں ہم تجھ کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کہ کیوں کر

غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۗ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
چڑھاتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت	جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	کہا	میں جانتا ہوں	بیشک	اللہ	اوپر

جوڑے دیتے اور اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ	تُحْيِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے رب میرے	دکھلا دے مجھ کو	کس طرح	زندہ کرتا ہے تو

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾ اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا

الْمَوْتٰى ۖ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۖ

الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِيْ
مُردوں کو	کہا	کیا نہیں	ایمان لایا تو	کہا	بلکہ لایا ہوں	اور لیکن	تا کہ اطمینان پکڑے	دل میرا

اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ
کہا	پس لے	چار	سے	جانوروں	پس صورت پہچان رکھ	طرف اپنے	پھر	کردے	اوپر	ہر

اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلاان کو	چلے آئینگے تیرے پاس	دوڑ کر	اور جان لے	یہ کہ	اللہ

ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	
غالب ہے	حکمت والا	

غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے (۲۶۰)

لفظی وضاحت:

تِلْكَ: یہ اشارے کے لئے آتا ہے۔ اسم اشارہ۔ یہ قریب کا اشارہ ہے۔ ذلک دور کا اشارہ ہے۔

الرُّسُلُ :رسول واحد ہے اور رُسل جمع ہے۔ یہ وہ مُبارک شخصیات ہیں جن کو اللہ نے منتخب کیا ہے۔ یہ اللہ کے پیغام پر خود عمل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اُس کا حکم دیتے ہیں۔

فَضَّلْنَا : ف ض ل۔ فضل دینا۔ فضیلت دینا

كَلَّمَ : ک ل م۔ کلام کرنا۔ تیر پھینکنا۔ بولنے سے لہریں منہ سے نکلتی ہیں اور ہوا سے گُزر کر کانوں سے ٹکراتی ہیں۔ اسے کلام کہتے ہیں۔

رَفَعَ:رف ع۔ رفعت۔ بلندی۔ **دَرَجٰتٍ**:واحد درجہ۔ درجات

الْبَيِّنٰتِ: ب ی ن۔ بینہٌ واحد ہے۔ نشانیاں۔

اَيَّدْنٰهُ: تائید کی۔ قوت دی۔ مدد دینا۔ ی دد **بِرُوْحِ الْقُدُسِ**: جبرائیلؑ کا لقب ہے۔

وَلَوْ : ولو۔ اور اگر۔ شرط لگاتے ہیں۔ کلمۂ شرطیہ

اقْتَتَلَ: ق ت ل۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔

عربی میں نو باب ہیں۔ یعنی دروازے۔ اُس میں لفظوں کی آواز سے (بولنے) معنی بدلتے ہیں۔ ہر باب کی اپنی خصوصیت ہے۔

اخْتَلَفُوْا : خ ل ف۔ خلاف۔ اختلاف

اَنْفِقُوْا : ن ف ق۔ سُرنگ۔ خرچ کرنا۔ پیسہ آتا ہے اور خرچ ہو جاتا ہے۔

بَيْعٌ : ب ی ع۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔

خُلَّةٌ : خ ل ل۔ گہری دوستی۔ خلیل۔ ایسا دوست جس کی محبت سے دِل بھرا ہو تا ہے۔

شَفَاعَةٌ:سفارش کے لئے اکیلا کھڑا ہے پھر ایک اور نے آکر سفارش کر دی۔ شفیع یعنی کسی کا ساتھ دے کر کام کر دے۔

شفع وتر۔ جُفت اور طاق۔ شفع جُفت یعنی جوڑے۔ وِتر اکیلا اللہ کے لئے بھی آتا ہے۔

اللّٰهُ: اللہ کا اصل نام ہے۔ ایک ہی لفظ ہے۔ الہ کے ساتھ ال لگ گیا۔

الْحَیُّ: حی۔ مستقل زندہ۔ اصلی اور ابدی زندگی۔ ہماری زندگی اُدھار کی ہے۔ اصل حیات اللہ کی ہے۔

الْقَیُّوْمُ : ق ی م۔ قائم

تَاْخُذُهٗ: اخ ذ۔ نہیں پکڑ اُسکو۔

سِنَةٌ نَوْمٌ: یہ دونوں لفظ نیند کے لئے آتے ہیں۔ عربی میں نیند کے مختلف درجوں کے لئے الگ لفظ ہیں۔ جیسے اونگھ آنا، آنکھ لگنا، سونا، گہری نیند، گھوڑے بیچ کر سونا

سِنَةٌ : نیند کا ابتدائی درجہ۔ بیٹھے بیٹھے سونا۔ نَوْمٌ: نام، نیام۔ گہری نیند۔

مَنْ سوالیہ لفظ۔ کون ہے جو؟

اَیْدِیْهِمْ : درمیان، ہاتھوں میں۔ اُن کے۔ یعنی آگے والی، سامنے۔ ید ایک ہاتھ اید، دو ہاتھ

خَلْفَهُمْ: خ ل ف۔ پیچھے۔ بعد میں آنے والی نسل

یُحِیْطُوْنَ: احاطہ کرنا

كُرْسِیُّهُ: ک ُر س۔ اُس کی کرسی۔ کسی چیز کا تہہ بہ تہہ ہونا۔ یعنی کاغذات کو ایک فولڈر میں جمع کرنا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ: سماء واحد ہے۔ السَّمٰوٰتِ جمع ہے۔ ارض واحد اور جمع دونوں کیلئے

يَئُوْدُهٗ: ءود۔ نہیں تھکاتی اُس کو۔ بوجھ یا وزن کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔ آواز یعنی چر چراہٹ کے معنی بھی اسی میں آتے ہیں۔

اِكْرَاهَ: زبردستی۔ مجبور **تَّبَيَّنَ:** ظاہر ہونا۔

الرُّشْدُ: بہت اچھی ہدایت۔ ھدایت کے معنی میں۔ ضلال کے متضاد اُلٹ لفظ ہے۔

الْغَيِّ: غ ی ی۔ وہ گمراہی جو عقیدے کی خرابی کی وجہ سے ہو۔ عربی زبان میں گمراہی کی وجوحات ہیں۔

بِالطَّاغُوْتِ: طاغوت۔ ط غ ی۔ بغاوت۔

اسْتَمْسَكَ: مسک۔ امساک۔ روک لو۔ مضبوطی سے پکڑنا

بِالْعُرْوَةِ: ع ر و۔ ہلکا کڑا۔ ہینڈل۔ سہارے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

الْوُثْقٰى : وثوق سے بات۔ میثاق۔ مضبوط وسیلہ۔ پائیدار۔ توثیق۔ اطمینان

عربی زبان میں جو لفظ ف سے شروع ہو اُس میں جُدا ہونے کا معنی پایا جاتا ہے۔

انْفِصَامَ : ف ص م۔ ٹوٹنا۔ دراڑ پڑنا۔ عربی زبان میں توڑنے کے لئے کئی الفاظ ہیں۔

کبھی چیز ٹوٹ جاتی ہے کبھی صرف دراڑ آتی ہے۔

وَلِيُّ: ول ی۔ مددگار

الظُّلُمٰتِ۔ جمع ہے۔ آخر میں ات ہو تو وہ مؤنث ہے۔ ظلمۃ واحد ہے۔

اَصۡحٰبُ: صاحب واحد ہے۔ اصحاب جمع ہے۔ خالد واحد ہے۔ آخر میں ان مذکر کے ساتھ آکر جمع بن جاتا ہے۔

حَآجَّ۔ جھگڑا۔ دلائل کے ساتھ جھگڑا کرنا۔ مناظرہ

فَبُهِتَ: مبہوت سے ہے۔ حیران رہ جانا۔

مَرَّ: گزرنا۔ دنوں کا گُزرنا۔ آگے بڑھنا۔

خَاوِيَةٌ: اسم فاعل۔ خ و ل۔ کھوکھلی۔ گری۔ اندر سے کسی چیز کا کھوکھلہ ہونا۔ خالی جگہ

عُرُوۡشِهَا: ع ر ش۔ روش کی جمع۔ اونچی چیز۔ چھت۔

لَبِثۡتَ: قیام کرنا حِمَارِكَ: ح م ر، گدھا۔

يَتَسَنَّهۡ: س ن ن۔ پُرانا۔ سُنت۔ پُرانی چیز۔ خراب یا تبدیل ہونا۔ رنگ خوشبو یا ذائقے کا تبدیل ہونا۔

الۡعِظَامِ: ع ظ م، ہڈی۔ بڑی ہڈی۔ اونٹ کی ہڈی کو کہتے ہیں۔ لِنَجۡعَلَكَ: ج ع ل۔ بنایا

نُنۡشِزُهَا: ن ش د۔ ترتیب سے اکٹھا کرنا۔ بنانا۔

نَكۡسُوۡهَا: ک س و۔ پہنانا۔ (ہڈی پر گوشت چڑھانا)

اَرِنِیۡ: دِکھا مجھ کو كَيۡفَ: کیسے، دکھا مجھ کو

لِّيَطۡمَئِنَّ: مطمئن۔ اطمینان۔ دل میں سکون آنا۔

فَصُرۡهُنَّ: ص ور۔ صور پھونکنا۔ آواز لگانا۔ صورت، شکل، مانوس ہونا

جَبَلٍ : جبل پہاڑ۔ جبال جمع ہے۔

سَعۡيًا : سعی۔ دوڑتے آنا۔ کوشش کرنا۔